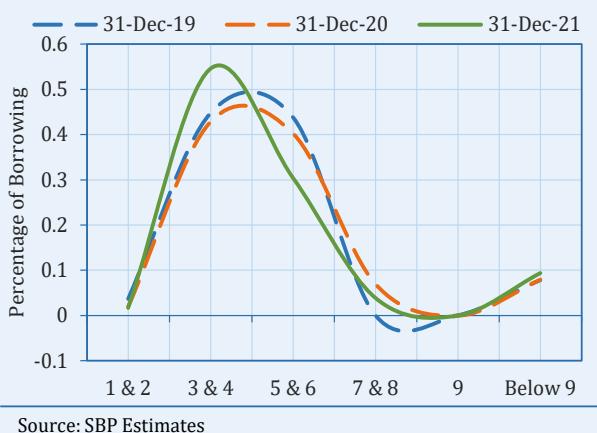


## باقس 7.1: بینکوں کے سرفہرست قرض گیر گروپوں کی مالی کارکردگی اور اصابت

تعارف

او آر آر فریم درک: اسٹیٹ بینک بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں سے تقاضا کرتا ہے کہ وہ کارپوریٹ قرض گروپوں کی او آر آر (ایک قسم کی کریڈٹ ریٹنگ جس کا اندازہ قرض دینے والے ادارے خود کرتے ہیں) اور ان کی طرف سے حاصل کردہ ہر فناںگ سہولت کی فیسلٹی ریٹنگ دونوں مرتب کریں۔<sup>179</sup> او آر آر سے قرض گیر کی قرضہ جاتی ساکھ کی عکاسی ہوتی ہے اور یہ قرض گیر کے نادہندہ ہونے یا تسلی بخش کارکردگی کی ایک ممکنہ پیش گوئی ہے۔ درجہ بندی 1 سے 12 تک ہے، جس میں فعالیت یا کارکردگی کا زمرہ 1 سے 9 تک اور نادہندگی کا 10 سے 12 تک ہے۔

چارٹ 7.1.1: قرضہ لینے والے گروپوں کی داخلی درجہ بندی



نجی شعبے کی بڑی کارپوریٹ کمپنیاں بینکوں کے بڑے قرض گروپوں میں شامل ہیں۔ درحقیقت کارپوریٹ زمرہ بینکوں کے کل قرضوں کا میڈیان 66.5 فیصد استعمال کرتا ہے۔ زیادہ تر بڑے قرض گیر ادارے دراصل دیوبیکٹ کاروباری اداروں کا بھی حصہ ہیں، جن کا مجموعی طور پر اور بھی زیادہ اکتشاف ہے چنانچہ سے بینکوں کے خطرہ قرض میں ارٹکاز کا عنصر مزید شامل ہو جاتا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے واحد قرض گیر اور قرض گیر گروپوں کو قرض دینے کی بینکوں کے اکتشاف پر حد مقرر کی ہے، اس کے علاوہ بڑے اکتشاف پر بھی مجموعی حد مقرر کی ہے۔ بڑے کارپوریٹ قرض گروپوں اور قرض گیر گروپوں کی مالی حالت میں کسی بھی قسم کی خرابی اور غلطی ہو جائے تو بینکاری شعبے پر اس کے نظامیاتی (systemic) اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ ایسی کوئی ممکنہ صورت حال کئی بینکوں سے بڑے پیمانے پر قرضوں اور اکتشاف کی وجہ سے رو نہما ہو سکتی ہے۔ لہذا، بڑے قرض گروپوں اور قرض گیر گروپوں کی میکالم مالی صحت اور میکالم کارکردگی بھی بینکاری نظام کے استحکام کے لیے اہم ہے۔ اس باکس میں، بڑے قرض گروپوں اور قرض گیر گروپوں کی مجموعی مالی حالت کے علاوہ ان کے قرض وابستی کے طرزِ عمل اور صلاحیت کا تجزیہ کیا گیا ہے جس میں درج ذیل پہلو پیش نظر رکھے گئے ہیں:

الف۔ بڑے قرض گروپوں اور قرض گیر گروپوں کی قرضہ جاتی ساکھ کا بینکوں کا اپنا تخمینہ جو بینکوں کے تفویض کردہ او آر آر (Obligor Risk Rating) کے ذریعے کیا گیا۔

ب۔ قرض گروپوں کا بینکوں کو واجبات کی ادائیگی کے وقت رو یہ واجبات کی ادائیگی کا وقت گزر چکا ہو۔

ج۔ معروف کارپوریٹ قرض گروپوں کے تازہ ترین مالی اظہاریے، نیز مارکیٹ کی بنیاد پر اظہاریے جو بتاتے ہوں کہ سرمایہ کاران فرموں کی قدر کیسے کرتے ہیں۔<sup>178</sup>

### قرضہ جاتی ساکھ کا تجزیہ

قرضہ جاتی ساکھ کا تجزیہ کرنے کے لیے 247 فرموں میں سے سرفہرست 30 قرض گیر گروپوں کو لیا گیا اور بینکوں کی جانب سے ان کو تفویض کردہ او آر آر کو پیش نظر رکھا گیا۔ ان گروپوں کی شناخت شدہ کمپنیوں کے پاس بینکوں کے کارپوریٹ / تجارتی قرضے کے 31 دسمبر 2021ء تک پورٹ فولیو کا تقریباً 20.03 فیصد ہے۔

<sup>178</sup> اسے بوم برگ سے لیا گیا ہے، جو فہرستی کمپنیوں کے اظہاریے مرتب کرتا ہے۔

<sup>179</sup> بی ایس ڈی سرکل نمبر 8 برائے 2007ء

فرمou کا تفصیلی جائزہ مالی اظہار یے اور مارکیٹ پر مبینی اظہار یے استعمال کرتے ہوئے لیا گیا جن میں یہ شامل ہیں: اشاؤں پر منافع، ایکوئیٹ پر منافع، جاری تناسب (سی آر)، آئی سی آر، گراس بار جن (جی ایپی)، فنی حصہ آمدنی (ای پی ایس) اور پرائس ٹوبک (پی/بی) تناسب۔ ستمبر 2021ء کے تازہ ترین دستیاب ڈیٹا کا موازنہ دسمبر 2020ء اور دسمبر 2019ء کے ڈیٹا سے کیا گیا۔



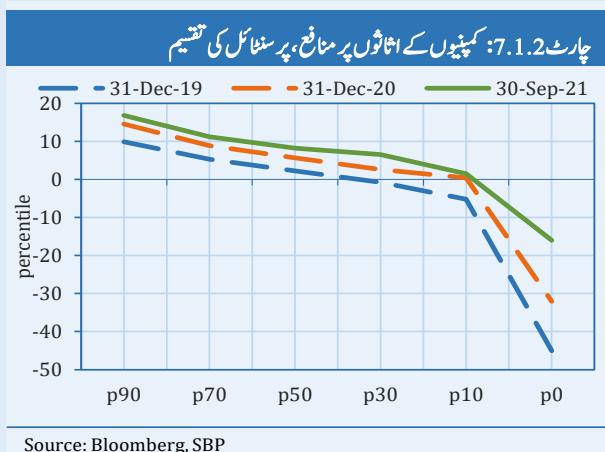
اعداد و شمار کے تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ قرض لینے والی یونیٹ سرفہرست کمپنیوں نے 2021ء میں مالی اظہاریوں میں بہتری دکھائی جو دوران سال معاشی اظہاریوں میں آنے والی مٹکام بحالی سے ہم آہنگ ہے۔ مختلف مالی اور مارکیٹ کے اظہار یہ بتاتے ہیں کہ 2021ء کی پہلی تین سماں یوں میں سرفہرست قرض گیر کمپنیوں نے اجنس کی عالمی قیمتیں اور مہنگائی بڑھنے کے باوجود پکد ارکار کردگی دکھائی، خاص طور پر دوسرا ششماہی میں۔

ان تمام فرمou میں دسمبر 2020ء اور دسمبر 2019ء دونوں کے مقابلے میں 2021ء کی پہلی تین سماں یوں میں اشاؤں پر منافع بہتر ہوا کیونکہ گزشتہ دو برسوں کے مقابلے میں 2021ء میں فرمou کی نفعیابی بڑھ گئی (چارت 7.1.2)۔

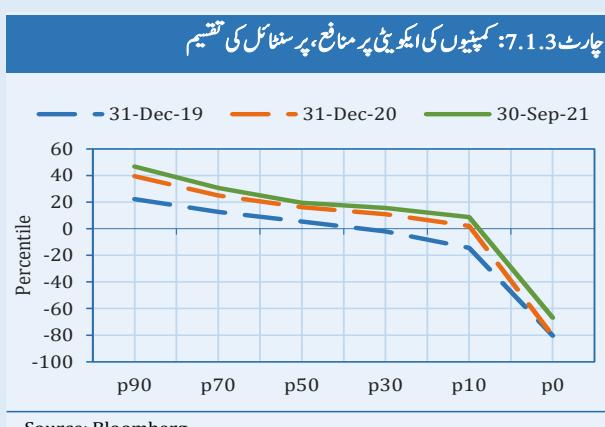
اسی طرح ان تمام فرمou کا 2021ء کی پہلی تین سماں یوں میں ایکوئیٹ پر منافع بڑھ گیا جس کی وجہ پچھلے دو برسوں کے مقابلے میں 2021ء میں زیادہ نفع یابی ہے (چارت 7.1.3)۔

frmou نے سیاست کے لحاظ سے جاری تناسب (سی آر) کی سطح ستمبر 2020ء کی طرح دسمبر 2020ء میں کبھی برقرار رکھی، حالانکہ کارپوریٹ شعبے میں کاروباری سرگرمیوں اور جاری سرمائی کی ضروریات میں نمایاں بحالی دیکھی گئی تاہم ان فرمou کا خاکہ سیاست دسمبر 2019ء کی کوڈ 19 سے پہلے کی سطح سے زیادہ مضبوط

سرفہرست 30 قرض گیر گروپوں کی جودوجہ بندی دسمبر 2019ء میں یعنی کوڈ 19 سے کچھ پہلے تھی، اس میں دسمبر 2021ء میں بہتری آگئی (چارت 7.1.1)۔



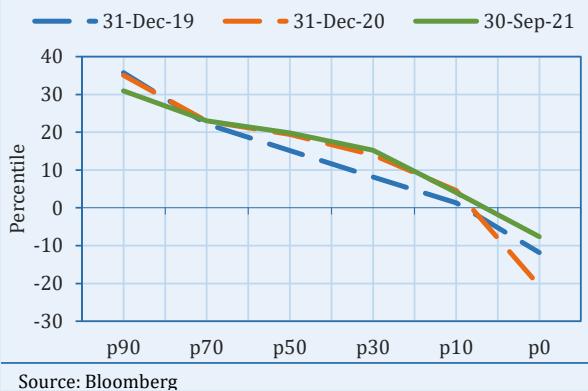
‘او آر آر’ میں تبدیلی بینکوں کے اس قدامت پسندانہ موقف کی بھی عکاس ہے کہ بہتر معیار کے قرض گروپوں کو قرض دیا جائے۔ جیسا کہ آگے بحث کی گئی ہے، مالی اور مارکیٹ پر مبینی اظہار یہ بیکاری شعبے سے قرض لینے والی معروف فرمou کی 2021ء میں مضبوط مالی کارکردگی ظاہر کرتے ہیں۔ نیز مارکیٹ پر مبینی مٹکام اظہار یہ ان فرمou کے بارے میں سرمایہ کاروں کے تصور کی عکاسی کرتے ہیں۔



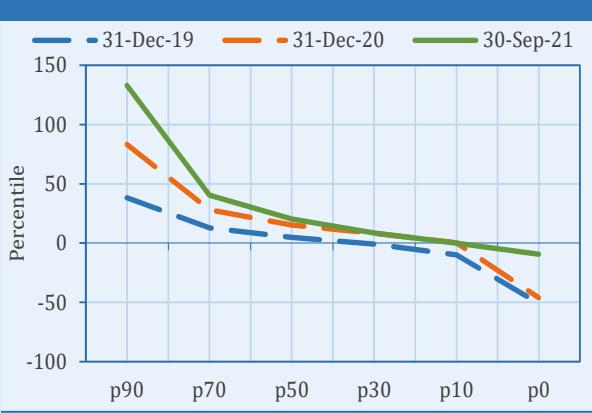
سرفہرست 30 قرض گیر گروپوں کی فہرستی فرمou کی مالی اصابت اور کارکردگی

پاکستان اسٹاک ایچیجنگ کے اعداد و شمار کے مطابق 2021ء کے اختتام تک پی ایس ایکس میں مجموعی طور پر 536 کمپنیاں (شمول نادہنده کمپنیاں) رجسٹرڈ تھیں۔ متنوع ذرائع سے موصولہ معلومات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان 536 فہرستی کمپنیوں میں سے 84 کمپنیوں کا تعلق ان سرفہرست 30 گروپوں سے تھا جو بیکاری شعبے سے قرض لیتے ہیں۔ ان فرمou کی مالی مضبوطی کا تجزیہ کرنے اور اس بات کا اندازہ لگانے کے لیے کہ مارکیٹ اور عام سرمایہ کاروں کی نظر میں ان کی کیا قدر ہے، ان لسٹ

### چارٹ 7.1.6: کپنیوں کا مجموعی منافع، پر سناکل کی تقسیم

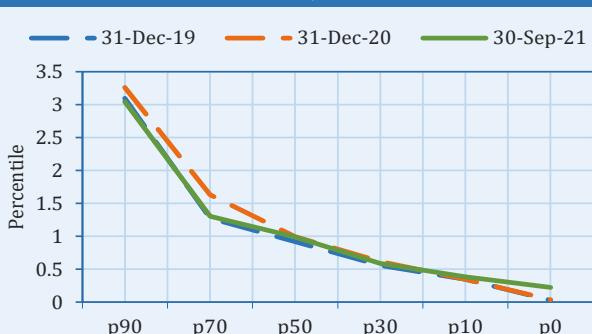


### چارٹ 7.1.7: کپنیوں کی فی حصہ آمدنی، پر سناکل کی تقسیم



دیکھئے ہوئے پر اس تو بک کم تناوب کا مطلب یہ ہے کہ اسٹاک کی قیتوں میں اضافے کی گنجائش ہے، جو سرمایہ کاروں کے لیے اچھی علامت ہے (چارٹ 7.1.8)۔

### چارٹ 7.1.8: کپنیوں کا پر اس تو بک (پی/بی) تناوب، پر سناکل کی تقسیم



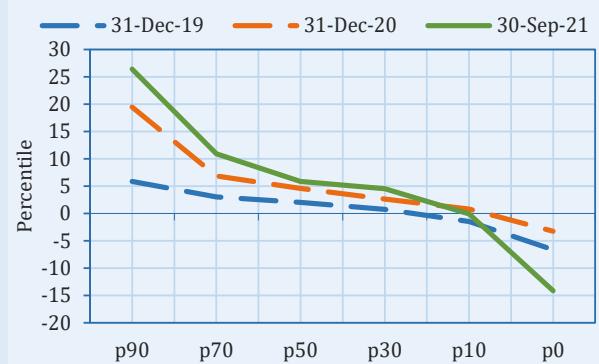
### اختتامیہ

بیکوں سے قرض لینے والے سرفہرست 30 گروپوں کے او آر آر کے مقابلے سے پتہ چلتا ہے کہ ان گروپوں نے 2020ء کے مقابلے میں 2021ء میں اپنی قرضہ جاتی

ہوا۔ یہ بہتری ان فرموں کے مستقبل کے لیے اچھی علامت ہے، اور اس بات کی بھی عکاسی ہوتی ہے کہ کووڈ 19 کی آمد کے بعد کاروباری اور معاشی سرگرمیوں کے سہارے کے لیے مارکیٹ میں سیاست کی مناسب فراہمی کی خاطر اسٹیٹ بینک کی پالیسیاں موثر ہیں (چارٹ 7.1.4)۔

سرفہرست قرض گیر فرموں نے 2021ء کے دوران اپنی ادائیگی، قرض کی صلاحیت بلحاظ آئی سی آر بھی بہتر بنائی جس کی وجہ آمدنی میں اضافے کے علاوہ پست شرح سود کے سبب مالی اخراجات میں کمی ہے۔ پست شرح سود 2020ء کے دوران اور 2021ء کی پہلی تین سو ماہیوں کے دوران برقرار رہی (چارٹ 7.1.5)۔ پالیسی ریٹ ستمبر 2021ء میں 7 فیصد تھا جسے بڑھا کر دسمبر میں 9.75 فیصد کر دیا گیا۔ پالیسی ریٹ بڑھنے کے نتیجے میں کاروباری اداروں کے مالی اخراجات بڑھ سکتے ہیں تاہم، عام طور پر فرموں کے پاس خاصاً مضبوط مارجن ہے جس سے انہیں قرض لینے کی مالی لگت میں اضافہ برداشت کرنے میں مدد ملے گی۔

### چارٹ 7.1.5: کپنیوں کی آئی سی آر، پر سناکل کی تقسیم



Source: Bloomberg

مجموعی منافع کے تناوب کے لحاظ سے فرموں کی بیادی آمدنی کم و بیش مختصر رہی کیونکہ مہنگائی اور اجناس کی عالمی قیتوں میں اضافے نے خام مال اور پیداوار کی قیتوں کو یکساں طور پر متاثر کیتا ہم، فرموں اور ان کے بیادی شعبوں کی مخصوص انفرادی حرکیات کے پیش نظر بعض کے منافع میں کچھ تبدیلی دیکھی گئی (چارٹ 7.1.6)۔

مارکیٹ کے اخہاریوں کے لحاظ سے زیر جائزہ فرموں کی فی حصہ آمدنی میں دسمبر 2019ء اور دسمبر 2020ء دونوں کے مقابلے میں 2021ء میں بہتری آئی جس کی وجہ فرموں کی زیادہ نفع یابی ہے (چارٹ 7.1.7)۔

زیر جائزہ فرموں کا پر اس تو بک (پی/بی) تناوب کم و بیش پچھلے دوسال کی سطح پر رہا، جس سے پتہ چلتا ہے کہ عملی کارکردگی اور آمدنی میں حالیہ بہتری کی عکاسی فرموں کے حصہ کی قیتوں میں نہیں ہو رہی۔ فہرست کپنیوں کے 2021ء میں بلند منافع کو

معیشت کی بحالی کا سال رہا جس میں قرض لینے والی سرفہرست کمپنیاں بہتر درجہ بندی، بحیثیت مجموعی مضبوط مالی کارکردگی اور زیادہ مستحکم مارکیٹ اظہاریوں کی عکاسی کرتی ہیں۔

اہلیت (یعنی او آر آر) کو بہتر بنایا ہے۔ قرض کی درجہ بندی میں بہتری پیکوں کی جانب سے دانشمندانہ اور خطرے سے بچنے کے موقف کی عکاسی کرتی ہے کہ بڑی کمپنیوں کا زیادہ اکتشاف کیا جائے جن کے پاس بہتر قرض جاتی ساکھ ہے۔ 2021ء